مفتی محمد شفیق جے پوری

جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء جے پور

شائع کردہ

اصلاح معاشرہ کمیٹی

جمعیۃ علماء جے پور

باسمہٖ تعالیٰ

۱۳؍نومبر ۲۰۱۶ء کو سلطان المشائخ، تاج دارِ اولیاء، سید السادات حضرت خواجہ معین الدین چشتی غریب نواز نور اللہ مرقدہٗ کے شہر اجمیر شریف میں جمعیۃ علماء ہند کا تاریخی ۳۳؍واں اجلاس عام پوری شان وشوکت و آب وتاب کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں ملک وملت کے حالات کو سامنے رکھ کر مختلف قرار دادیں اور تجاویز منظور کی گئیں نیز سماج میں پھیل رہی برائیوں پر غور وخوض کیا گیا اسی پسِ منظر میں یہ طے کیا گیا کہ سال ۲۰۱۷ء میں جمعیۃ علماء ہند سماج میں پھیل رہی برائیوں خاص طور پر بے حیائی، اور شراب کے خلاف ملک گیر تحریک چلائے گی جس کے تحت اصلاحِ معاشرہ کے عنوان پر پروگرامس منعقد کئے جائیں گے اور مذہبی، اخلاقی، اصلاحی نیز علمی لٹریچر کے ذریعہ عوام کو ان کے نقصانات سے باور کرایا جائے گا۔ اسی سلسلہ کی کڑی میں یہ ایک چھوٹی سی کاوش ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کو قبول فرمائے، اور بندہ کے لئے نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین

محمد شفیق جے پوری

استاذ جامعۃ الہدایہ، جے پور

۱۲؍ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ بروز بدھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## تمہید:

۲/جولائی ۲۰۰۹ئ کوملکی اخبارات میں ایک انتہائی تشویک ناک خبر شائع ہوئی جس کے مطابق دہلی ہائی کورٹ نے بالغوں کے درمیان آپسی رضا مندی سے قائم کئے جانے والے تعلقات کوروکنے والی انڈین پینل کوڈ کی دفعہ ۳۷۷ کوغیرآئینی قرار دیا یہ فیصلہ ہم جنس پرستی کی نمائندگی کرنے والی تنظیم ''ناز فاؤنڈیشن'' کی درخواست پر دیا، انڈین پینل کوڈ I.P.C کی دفعہ ۳۷۷ کے مطابق اگر کوئی بالغ اپنی مرضی سے کسی مرد، عورت یا جانور سے غیر فطری جنسی تعلقات (Sex) قائم کرتا ہے تو اس پر عمر قید، یا دس سال قید اور جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔

بہرحال کورٹ کے اس فیصلہ کے بعد سماج میں ایک بحث چھڑ گئی ہے ایک طرف نام نہاد دانشوران اس فیصلہ کا استقبال کررہے ہیں اور کہہ رہے ہیں اس دفعہ سے بنیادی حقوق پرزد پڑرہی تھی کسی کو بھی محض جسمانی تعلقات کی بنیاد پر جیل بھیجنا انتہائی غلط ہے ہر ایک کو اپنی زندگی اپنے طریقے پر جینے کا حق ہے وہیں دوسری اور تمام مذہبی جماعتیں اس کے خلاف کھڑی ہیں اور اسے فطرت کے خلاف بغاوت قرار دے رہی ہیں اور کہہ رہی ہیں کہ اس فیصلہ سے مذہبی، تہذیبی، اخلاقی روایات ختم ہوجائے گی۔ (ویب سائٹ نیوز ۱۸/انڈیا)

اعداد وشمار کے مطابق ہندوستان کی کل آبادی میں ہم جنس پرستوں (Homosexuals) کی تعداد ۲۔۵ فیصدی ہے مرکزی حکومت کے ذریعہ سپریم کورٹ کو دی گئی جانکاری کے مطابق ہندوستان میں ہم جنس پرستوں کی تعداد تقریباً ۲۰/لاکھ ہے۔ (ویب سائٹ نیوز ۱۸/انڈیا)

بین الاقوامی سطح پر جہاں ایمنیسٹی انٹرنیشنل (Amnesty International) جیسی تنظمیں اسکی پیروکاری میں لگی ہیں تو وہیں اقوام متحدہ کے ۹۰/سے زیادہ ممالک ہم جنس پرستی کی تائید کررہے ہیں۔

اللہ نے اس انسان کو مرد اور عورت کی شکل میں بنایا اور انکے تعلقات کا ایک نظام مقرر کیا کہ مرد اور عورت ایک خاص عمر کو پہنچ کر نکاح کرلیں، پھر وہ مل کر ایک گھر بنائیں جہاں وہ اپنے بچوں کی پرورش اور تربیت کرسکیں۔ اس طرح انسانی نسل چلائیں۔ مگر جدت پسند مغرب نے آزادی کے تصور کو اتنا بڑھایا کہ عورت اور مرد کے باہمی تعلق کو بھی ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد کردیا، جس کے تحت انہوں نے نکاح جیسے مقدس رشتہ کو غیر ضروری قرار دیا اور ان لوگوں کی آزاد مزاجی یہاں تک بڑھی کہ انکے بقول: ازدواجی تعلق کے لئے مخالف جنس کا ہونا بھی ضرری نہیں مرد مرد اور عورت عورت بھی ایک دوسرے سے جنسی تعلق قائم کرسکتے ہیں۔

Denmark has granted homosexual and lesbian couples the same rights of inheritance as married couples, reports Reuter. The Danish parliament on Friday voted by 78 votes to 62 in favour of a law granting inheritance rights to couples who can prove they are living together. The new inheritance rights will also apply to brothers and sisters who share a home.

*The Times of India*, New Delhi, June 1, 1986

اندازہ کیجئے جدید مغرب میں شہوانی جذبات کا اشتعال کس سطح پر پہنچ گیا ہے اور اس اشتعال کی تسکین کے لئے انہیں وہ طریقہ ناکافی معلوم ہوتا ہے جو مخالف جنس کے ساتھ نکاح کے مقدس رشتہ میں مضمر تھا، اور انہوں نے وہ طریقہ اپنایا ہے جو لامحالہ فطرت سے متصادم اور تخلیقی نظام سے متخالف ہے، حد تو یہ ہے کہ اس جنسی آوارگی کے لئے انہوں نے ایک خوبصورت نام جنسی اختیار (Sex preference) تجویز کیا۔

ابتداءً اس تحریک کی بابت کبھی کبھی سننے کو ملتا تھا اور اسے ایک برا فعل شمار کیا جاتا تھا نیز مغرب میں ہم جنسی کے مرتکب کو تحقیری طور پر لوطی (Sodomay) کہا جاتا تھا مگر اب اس کے لئے ایک بے ضرر لفظ (Gay) رائج ہوگیا ہے جس کو اردو زبان میں ''من موجی'' کہتے ہیں۔ پچھلے چند سالوں سے اس تحریک کو بڑی شہرت ملی اور اس کے ماننے والوں کی تعداد میں

اس تیزی کے ساتھ اضافہ ہوا کہ امریکہ، فرانس، سوئیڈن جیسے ممالک کو اسے قانوناً جائز قرار دینا پڑا، نیدرلینڈ اور سوئیڈن میں اس طرح کے عمل کو قانوناً صحیح قرار دیا جب کہ یہ عمل تنہائی میں دونوں کی رضامندی سے ہو۔ نیز اسی طرح امریکن لا انسٹی ٹیوٹ نے ۱۹۵۵ئ میں اس طرح کے قانون کی سفارش کی ہے جسے ۱۹۶۱ئ میں قبول کرلیا گیا (انسائیکلو پیڈیا آف امریکا ص ۳۳۴)

ڈنمارک میں ہم جنسی کا فعل کرنے والے جوڑوں کے لئے وراثت کا وہی قانون منظور کیا گیا جو شادی شدہ جوڑوں کے لئے ساری دنیا میں پایا جاتا ہے۔ ڈنمارک کی پارلیمنٹ میں اس موضوع پر رائے شماری ہوئی تو ممبران کی اکثریت نے (جو کہ ۶۲ کے مقابلے ۸۷ تھی) اس کے حق میں رائے دی کہ جو ہم جنس جوڑے اس کا ثبوت دیدیں کہ وہ ایک ساتھ رہتے ہیں وہ ایک دوسرے کی وراثت میں میاں بیوی کی طرح حقدار قرار پائیں گے (ٹائمس آف انڈیا ۱/جون ۱۹۸۶ئ بحوالہ خاتون اسلام ص ۴۴)

چنانچہ مغربی ممالک میں ہم جنس پرست (Homosexual) آپس میں باقاعدہ شادیاں کررہے ہیں اور میاں بیوی کی طرح ایک چھت کے نیچے زندگی گزار رہے ہیں ہندوستان میں بھی کچھ عرصہ سے ہم جنس پرستوں کی شادیوں کی خبریں اخبارات کی زینت بنتی رہتی ہیں، اور اس طرح کی شادی کا سب سے پہلا معاملہ چھتیس گڑھ میں پیش آیا وہاں ۲۷/ مارچ ۲۰۰۱ء کو سرگجا میں ضلع اسپتال کی نرس تنوجا چوہان اور جیا ورما نے باقاعدہ ہندو رواج کے مطابق شادی کی (بحوالہ سملینگکتا وکی پیڈیا) نیز اسی طرح الہ آباد کے دھومن گنج کی دولڑکیوں (شلپی گپتا اور اوشا یادو) کا واقعہ اخباروں کی زینت بنا۔ (ٹائمس آف انڈیا ۲۰/اپریل ۲۰۰۵ئ) حدتو یہ ہے ٹائمس آف انڈیا ۱۹/ مارچ ۲۰۱۶ئ کی رپورٹ کے مطابق بنیور سیمسن (Benhur Samson) نامی شخص نے گے میرج سروس (Gay Marrige Service) کے نام

سے ایک میرج بیورو قائم کردیا ہے جس میں ہم جنس پرستوں کے لئے جوڑوں کا نظم کیا جاتا ہے۔

## اسٹون وال رائٹس (یا اسٹون وال فساد) Stone Wall Riots

۲۷/جون ''یوم ہم جنس پرستی'' کے طور پر منایا جاتا ہے اور اس سال تو کچھ زیادہ ہی شور و اہتمام کے ساتھ منایا گیا۔ دراصل اس بدترین تحریک کی باضابطہ ابتداء تو موجودہ زمانہ میں تب ہوئی جب ۲۷/جون ۱۹۶۹ء کو نیویارک مین ہم جنس پرستوں نے جلوس نکال کر اپنے حق کی مانگ کی تو پولس نے ان پر ظلم کیا تھا، اس واقعہ کو اسٹون وال تحریک (یا اسٹون وال فساد) کے نام سے جانا جاتا ہے، اس حادثہ کے بعد ہم جنس پرستوں کی تحریک باضابطہ اور منظم طور پر شروع ہوگئی اور آج بڑی تیزی سے یہ تحریک دنیا بھر میں پھیل رہی ہے۔ اسٹال وال تحریک یا جدوجہد کے موقع پر کلکتہ میں سب سے پہلے ۱۹۹۹ء میں جلوس نکالا گیا تھا، تب یہ چھوٹا تھا اور ہر سال اس کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے، اس بار بھی ۲۷/جون ۲۰۱۶ء کو ہم جنس پرستوں نے کئی شہروں میں جلوس نکال کر اپنے حق کی مانگ کی۔ تفصیل کے لئے دیکھئے (اسٹون وال رائٹس وکی پیڈیا)

بہرحال آزاد خیال لوگوں نے فطرت کے قانون کو اپنے او پر غیر ضروری پابندی سمجھا جس کی سزا انہیں ایڈز جیسے مہلک مرض کی شکل میں مل رہی ہے۔

چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد ہی:

یامعشر المهاجرین خمس اذا ابتلیتم بهن واعوذ با الله ان تدرکوهن لم تظهر الفاحشة فی قوم حتی یعلنو ابها الا فشاء الطاعون والا وجاع التی لم تکن مضت فی اسلافهم الذین مضوا (سنن ابن ماجه ۱۳۳۲)

ترجمہ: اے مہاجروں، پانچ چیزوں میں اگر تم مبتلا ہوگئے (اللہ تم کو ان سے اپنی پناہ

میں رکھے ) پھر رسول اللہ ﷺ نے ان پانچ چیزوں کو شمار کرتے ہوئے ارشاد فرمایا جس قوم میں بے حیائی اس قدر ظاہر وعام ہوجائے کہ اعلانیہ ہونے لگے تو اس میں طاعون اور ایسے ایسے امراض پیدا ہوتے ہیں جو ان سے پہلے لوگوں میں نہیں تھے۔

ایڈز فطرت کی خلاف ورزی کی سزا ہے اور یہ ثابت ہو چکا ہے کہ یہ مرض غلط عادتوں خاص طور پر ہم جنسی کے فعل کے سبب سے پیدا ہوتا ہے۔(انسائیکلوپیڈیا امریکا ایڈز ۳۶۵،۳۶۶)

## ایڈز (**Aids**)

یہ مخفف لفظ ہے جس کا پورا جملہ یہ ہے **Acquired Immune Deficiency Syndrome** (یعنی جسم کے مدافعتی نظام کی تباہی کی علامت )اس مرض کے جراثیم آدمی کے اندر خاموشی سے داخل ہوجاتے ہیں اور آدمی کے جسم کے دفاعی نظام کو بالکل تباہ کر دیتے ہین ایڈز کے بعد تباہ شدہ مدافعتی نظام کا اب تک کوئی علاج دریافت نہیں ہوسکا کیونکہ یہ بیماری جسم کے پورے خون میں شامل ہوجاتی ہے اور آدمی کے پورے جسم کو متأثر کر کے رکھ دیتی ہے، ایڈز کے مریض کا یہ حال ہوتا ہے کہ اس کا جسمانی نظام اندر سے بالکل کھوکھلا ہوجاتا ہے، اس کو چوٹ لگ جائے تو وہ کسی طرح اچھی نہیں ہوتی، بخار ہو تو کوئی دوا کام نہیں کرتی، انجکشن لگایا جائے تو وہ بے اثر ثابت ہوتا ہے، اس کا خون کسی بھی دوا یا غذا قبول نہیں کرتا، مریض کا وزن دن بدن گھٹتا رہتا ہے، وہ بے حد کمزور ہوجاتا ہے حتی کہ وہ کوئی کام نہیں کرسکتا اس پر ہر وقت بددلی اور اداسی چھائی رہتی ہے وغیرہ

سال ۲۰۱۴ئ کی رپورٹ کے مطابق تقریباً چار کروڑ لوگ پوری دنیا میں ایڈز سے متاثر ہیں اور ۲۰۱۴ئ تک ۱۲ لاکھ لوگوں کی ایڈز سے موت ہوچکی ہے گذشتہ پندرہ سالوں میں ایڈز کے معاملوں میں ۳۵ رفیصد کمی آئی ہے اگر ہم اپنے ملک ہندوستان کا جائزہ لیں تو پوری دنیا

میں ایڈز کے مریضوں کے آبادی میں ہمارا وطن عزیز تیسرے درجہ پر ہے یہاں پندرہ سے بیس لاکھ لوگ اس مہلک بیماری سے متاثر ہیں اور تقریباً ڈیڑھ لاکھ لوگ اب تک اس بیماری کی وجہ سے جان گنواں چکے ہیں۔ (ویب سائٹ نیوز ۱۸/انڈیا)

## ہم جنس پرستی اور قرآن:

دراصل استلذ اذ بالمثل یعنی مرد کا مرد سے اپنا جنسی جذبہ پورا کرنا یا عورت کا عورت کے ساتھ مصروف ہونا اس بدترین عمل کی وبا تاریخ کے ہر دور میں موجود رہی ہے مگر جتنی شدت کے ساتھ یہاں بیسوی صدی آخری نصف میں ہوئی ہے اتنی پہلے کبھی نہ ہوئی تھی۔ یہ قوم لوط کا عمل ہے جو کہ ایک بدترین قوم گزری ہے اسی قوم نے اس کا آغاز کیا حتی کہ اس قوم کے اس فعل شنیع کی اصلاح کے لئے خاص طور پر ایک نبی حضرت لوط علیہ السلام کو بھیجا گیا چنانچہ ارشادِ باری ہے۔

ولوطاًاذقال لقومہ اتاتون الفاحشۃ ما سبقکم بھا من احد من العالمین(سورۃ اعراف آیت ۸۰/۸۱)

ترجمہ:''ہم نے لوط علیہ السلام کو بھیجا جبکہ انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم ایسا فحش کام کرتے ہو جس کو تم سے پہلے کسی نے دنیا جہاں والوں میں سے نہیں کیا۔

نیز ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

انکم لتاتون الرجال شهوة من دون النساء بل انتم قوم مسرفون (سورۃ اعراف آیت ۸۱)

ترجمہ:تم مردوں کے ساتھ شہوت رانی کرتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم حد سے ہی گزر گئے ہو۔

علامہ ابن کثیرؒ فرماتے ہیں کہ مفسرین نے ذکر کیا ہے مرد اپنی حاجت مرد سے پوری کرتے تھے اور اسی طرح عورتیں اپنی حاجت بھی عورتوں سے پوری کر لیتی تھیں۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۲ ص ۸۸)

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ: انما حق القول علی قومِ لوطٍؑ حین استغنیٰ النساء با النساء والرجال با الرجال

بے شک یہ بات درست ہے قوم لوطؑ کے بارے میں کہ عورتیں عورتوں کے ساتھ اور مرد مردوں کے ساتھ مطمئن تھے۔ (درِ منثور ج ۳، ص ۱۰۰ بحوالہ حیاء اور پاک دامنی ص ۲۶۶)

اور قرآن کے بیان کے مطابق اس قوم کی خباثت اس سلسلہ میں اتنی بڑھی ہوئی تھی کہ حضرت لوط علیہ السلام کے بار بار سمجھانے پر بھی باز نہ آئے حتیٰ کہ اپنے مہمانوں کی بھی پرواہ نہیں کرتے تھے حضرت لوطؑ سے ان کے مہمانوں (جو در اصل فرشتے تھے) تقاضا کرنے آگئے بالآخر نتیجہ یہ ہوا جتنا برا ان کا کام تھا اتنی ہی سخت ان کو سزا دی گئی، کہ زمین کا اوپر والا تختہ نیچے کر دیا گیا (یعنی ان کو تہ و بالا کر دیا گیا) پھر آسمان سے پتھر پکی مٹی کے ان پر برسنے لگے جو سخت وزنی اور بہت بڑے بڑے تھے جن پر رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے۔

فلما جاء امرنا جعلنا عالیها سافلها وامطرنا علیها حجارة من سجیل منضود۔ (سورۃ ھود آیت ۸۲)

پھر جب ہمارا حکم آ پہنچا ہم نے اس بستی کو زیر و زبر کر دیا اوپر کا حصہ نیچے کر دیا اور اس پر کنکریلے پتھر برسائے جو تہ بہ تہ تھے۔

حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں حضرت جبرئیل علیہ السلام نے ان سب کو جمع کر کے ان کے مکانات اور مویشیوں کو اونچا اٹھا لیا یہاں تک کہ ان کے کتّوں کے بھونکنے کی آوازیں آسمان کے فرشتوں نے سن لیں آپ اپنے داہنے پر کے کنارے پر ان کی بستی کو اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر انہیں زمین پر الٹ دیا ایک کو دوسرے سے ٹکرا دیا اور سب ایک ساتھ غارت ہو گئے اکّے دکّے جو رہ گئے تھے ان کے بھیجے آسمانی پتھروں نے پھوڑ دیئے اور محض بے نام و نشان کر دیئے گئے۔

(ابن کثیر اردو ۲/۲۸)

## ہم جنس پرستی اور اسلام:

جہاں تک اس فعل بد کی بات ہے بلاشبہ یہ انتہائی بے حیائی والا عمل ہے، مذہب، روحانیت، اخلاق، عقل، نقل اور انسانیت سبھی کے اعلیٰ اخلاقی اقدار واصول کے خلاف ہے اور طبیعت سلیمہ اس سے خود ہی انکار کرتی ہے، اس فعل پر سوائے بدطینت لوگوں کے اور کوئی سبقت نہیں کرسکتا، یہی وجہ ہے کہ اس کی مذمت ہر مذہب ارضی وسماوی میں موجود ہے۔ جہاں تک مذہب اسلام کا تعلق ہے اسلام نے جنسی خواہشات کو بے لگام نہیں چھوڑا ہے کہ بلا قید و بند جس راہ پر چاہے چل پڑے بلکہ اس پر مضبوط گرفت رکھی اور ایسا نظام اور احکامات بیان کئے جن پر عمل پیرا ہونے سے اس بدترین فعل میں مبتلا ہونا تو درکنا آدمی اس کے قریب بھی بھٹک نہیں سکتا ارشاد باری ہے۔

قل للمؤمنين يغضوامن ابصارهم و يحفظوا فروجهم ذلک ازکیٰ لهم، ان اللّٰه خبيرٌبما يصنعون وقل للمؤمنات يغضضن من ابصارهن ويحفظن فروجهن (سورۃ نور ۳۰/۳۱)

ترجمہ: مسلمان مردوں سے کہو اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہی ان کے لئے زیادہ پاکیزگی ہے لوگ جو کچھ کریں اللہ سب سے خبردار ہے مسلمان عورتوں سے کہو اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔

علامہ محمد امین شنقیطی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں اللہ عزوجل نے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کا نگاہیں پست رکھنے اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنے کا حکم دیا۔ شرمگاہوں کی حفاظت میں زنا، لواطت، سحاق (عورتوں کا ہم جنسی عمل) اور بلاضررت انہیں لوگوں کے سامنے ظاہر کرنے سے پرہیز کرنا اور محفوظ رکھنا داخل ہے۔ (اضواء القرآن ج٦، ص١٨٦)

فرمانِ رسالت ہے۔

لا ینظر الرجل الی عورة الرجل ولا تنظر المرأ ة الی عورة المراة ولا یفضی الرجل الی الرجل فی الثوب الواحد ولاتفضی المرأة الی اِلمرأة فی الثوب الواحد (سنن ترمذی رقم الحدیث ۲۷۹۳)

کوئی مرد کسی مرد کے ستر پر نظر نہ ڈالے اور نہ کوئی عورت کسی عورت کے ستر پر نظر ڈالے اور کوئی مرد کسی مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں نہ لیٹے اور نہ کوئی عورت کسی عورت کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں لیٹے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اس ممانعت کی وجہ بیان فرماتے ہیں ان اشد شیئی فی تھیج الشھوۃ والرغبۃ یورث شھوۃ السحاق واللواطۃ۔

(حجۃ اللہ البالغۃ ج ۲،ص ۳۱۱)

ترجمہ: ایسا کرنے سے شہوت میں سخت ہیجان پیدا ہوجاتا ہے اس سے سحاق اورلواطت کی خواہش پیدا ہوتی ہے نیز نگاہیں فحش کاری کا پیش خیمہ اور جنسی شہوت بھڑکانے کا سبب ہے اور نگاہوں کی حفاظت دراصل شرمگاہوں کی حفاظت کی اصل و بنیاد ہے، اسی طرح ہیجانی کیفیت پیدا کرنے والی چند اور باتیں بھی ہیں جن سے شریعت نے منع فرمایا ہے مثلاً رسول اللہ ﷺ نے عورت کو عام حمام میں داخل ہونے اور دیگر عورتوں کے سامنے برہنہ ہونے سے احتراز کرنے کی ہدایت فرمائی ہے، اور اگر عورت ایسا کرتی ہے تو وہ حرام کام کی مرتکب ہوگی، حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے نبی علیہ السلام کا فرمان ہے ایما امرآۃ نزعت ثیابھا فی غیر بیتھا خرق اللہ عنھا ستراً۔ (مسند احمد رقم الحدیث ۲۶۵۶۹)

ترجمہ: جو عورت اپنے کپڑے اپنے گھر کے علاوہ میں اتارتی ہے اللہ تعالیٰ اس پردہ کو جو اس کے اور اللہ کے درمیان ہے چاک کردیتا ہے۔

## خوبصورت لڑکوں (Adolescents) کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا

آپ اندازہ کیجئے ہم جنس پرستی سے بچنے کے لئے وہ تمام دروازے بند کردیئے جو اس منحوس عمل تک پہونچنے کا ذریعہ ہیں۔ چنانچہ بے ریش نوعمر بچوں (Adolescents) کے ساتھ اختلاط سے بچنے کی سخت تاکید کی گئی۔ بعض تابعین کا قول ہے دین دار عبادت گزار نوجوانوں کے لئے پھاڑ کھانے والے درندے سے بھی بڑا دشمن اور نقصان دہ، وہ امرد لڑکا ہے جو اس کے پاس آتا جاتا ہے۔

حسن بن ذکوانؒ کہتے ہیں کہ: مالداروں کے بچوں کے ساتھ زیادہ اٹھنا بیٹھنا نہ کرو اس لئے کہ ان کی صورتیں عورتوں کی طرح ہوتی ہیں، اوران کا فتنہ کنواری عورتوں سے زیادہ سنگین ہے۔ (شعب الایمان ج ۴، ص ۳۵۸ بحوالہ بدنظری کے مفاسد ص ۷۷)

عبداللہ بن مبارکؒ فرماتے ہیں: کہ ایک مرتبہ حضرت سفیان ثوریؒ حمام میں داخل ہوئے تو وہاں ایک خوبصورت لڑکا بھی آگیا تو آپ نے فرمایا کہ: اسے باہر نکالو، کیونکہ عورت کے ساتھ تو ایک شیطان ہوتا ہے اور لڑکوں کے ساتھ دس سے زائد شیطان ہوتے ہیں۔

(شعب الایمان ج ۴، ص ۲۶۰، بحوالہ بدنظری کے مفاسد ص ۷۷)

نیز اس عمل کی گندگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ لوطی کی شکل دیکھنا بھی پسند نہیں فرماتے۔

لا ینظر اللہ عزوجل الی رجل اتیٰ رجل اوامرأۃ فی دبرھا -(بحوالہ حیاء اور پاک دامنی ص ۲۵۵)

اللہ تعالیٰ ایسے مرد کی طرف دیکھیں گے ہی نہیں جو عورت کی دبر میں آئے۔

علامہ ابن قدامہؒ فرماتے ہیں اگر دو عورتیں ہم جنسی (Homo Sexuality) کا عمل کرتی ہیں تو وہ زانیہ اور ملعونہ ہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے

اذا اتت المرأۃ المرأۃ فھما زانیتان

ترجمہ: جب دو عورتیں ہم جنسی کا عمل کرتی ہیں تو وہ زنا کا ارتکاب کرنے والی ہوتی ہیں۔

لہٰذا ان دونوں پر تعزیری حد جاری کی جائے گی اس لئے کہ یہ ایسا زنا ہے جس کے بارے میں کوئی متعین حد ثابت نہیں ہے (المغنی ج ۸ ص ۱۹۸)

نبی علیہ السلام کا رشاد ہے ۔ان اخوف ما اخاف علی امتی عمل قوم لوط

ترجمہ: مجھے اپنی امت پر سب سے زیادہ قوم لوط کے عمل کا خطرہ ہے۔

(سنن ترمذی ج ۱ ص ۲۷۱ نیز دیکھئے شعب الایمان ج ۴ ص ۴۳۴)

حدیث شریف میں وارد ہے ملعونٌ من عمل عمل قومِ لوطٍ

ترجمہ: جو قومِ لوط والا عمل کرے اس پر لعنت ہے۔(مسند احمد ج ۱ ص ۲۱۷)

نیز نبی ﷺ کا ارشاد ہے من وجدتموہ یعمل عمل قوم لوط فا قتلوا لفاعل والمفعول بہ (فقہ السنۃ ج ۲ ص ۳۸۷، نیز دیکھئے سنن ترمذی ج ۱ ص ۱۷۶)

ترجمہ: جس کو قومِ لوط کا عمل کرتا دیکھو تو فاعل مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

نیز حضرت ابوبکرؓ کے دورِ خلافت میں ان کی خدمت میں حضرت خالد بن ولیدؓ نے ایسے خبیث شخص کا حال لکھ کر اس کی سزا دریافت کی تو حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرات صحابہ کرامؓ سے مشورہ لیا، حضرت عمرؓ، حضرت علیؓ اور دوسرے سب صحابہؓ نے بالاتفاق آگ میں جلانے کا مشورہ دیا اور کہا ''ھٰذا ذنب لم تعص بہ امۃ من الامم ،الا امۃ واحدۃ ، منع اللہ بھا ما قدعلمتم ، ، نری ان نحرقہ با لنار۔ چنانچہ حضرت ابوبکرؓ نے یہی فیصلہ حضرت خالد بن ولیدؓ کو لکھا انہوں نے اس حکم کے مطابق اس کو جلا دیا۔ (حوالہ سابق نیز دیکھئے شعب الایمان ج ۴، ص ۳۵۷)

نیز حضرت عثمانؓ ،حضرت عمرؓ فرماتے ہیں اس پر دیوار گرا کر ہلاک کر دیا جائے۔(حوالہ سابق)
کسی بلند مقام سے سر کے بل گرا کر اوپر سے پتھر برسائے جائیں حتیٰ کہ وہ مرجائے۔ (حوالہ سابق)

مشہور محدث ابن سیرینؒ فرماتے ہیں جانوروں میں سے بھی سوائے گدھے اور خنزیر کے کوئی جانور قوم لوط والا عمل نہیں کرتا۔(تفسیر درِ منثور ج ۳ ص ۱۸۷)

حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں اگر یہ منحوس عمل کرنے والا شخص آسمان وزمین کے ہر قطرے سے بھی نہالے پھر بھی (باطنی طور پر) ناپاک رہے گا۔(شعب الایمان ج ۴ ص ۳۵۹)

**بیوی سے لواطت:** شریعت مطرہ نے میاں بیوی کو ایک دوسرے سے جنسی ملاپ کی نہ صرف اجازت دی ہے بلکہ اسے نیکی کا درجہ دیا ہے لیکن خاوند کو سخت متنبہ کیا کہ وہ دبر میں جماع نہ کرے۔

آپ علیہ السلام کا ارشاد ہے۔ملعون من اتی امرأة فی دبرھا ''ملعون ہے وہ جو عورت کی دبر میں جماع کرے۔'' (رواہ احمد حدیث ۵۸۶۵)

نیز آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

من اتی النساء فی اعجاز ھن من فقدکفر۔

''جو عورتوں کے ساتھ لواطت کرے اس نے کفر کیا۔''

(رواہ الطبرانی نیز دیکھئے مشکوٰۃ صفحہ ۴۰)

من اتی حائضاً او امرأة فی دبرھا او کاھناً فقد کفر بما انزل علی محمد ﷺ

''جو شخص حائضہ یا اپنی عورت کی دبر میں آتا ہے یا کاہن کے پاس جاتا ہے اس نے اس شریعت کا انکار کیا جو محمد ﷺ پر نازل ہوئی ہے۔

امام دارمی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے کہ سعید بن یسار نے حضرت ابن عمرؓ سے

پوچھا کہ بیوی کی دبر میں جماع کرنا کیسا ہے انہوں نے جواب میں فرمایا

ہل یفعل ذٰلک احدٌ من المسلمین ''کیا یہ مسلمانوں میں سے کسی نے کیا ہے۔'' (مسند دارمی، رقم الحدیث ۱۱۸۲)

یہ دین اسلام کے احکام ، حدود وقیود ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے انسان اس گھناؤنے فعل سے بچ سکتا ہے اور اگر کوی شخص ان کی رعایت نہیں کرتا تو بلا شبہ وہ ایک سنگین جرم کر رہا ہے جس پر کڑی سزا اور سخت تادیب کی وعید آئی ہے۔

موجودہ زمانے کے حالات میں اگر مسلمان جمعیۃ علماء کے مقاصد سے ناواقف رہے اوران کے دلوں کی گہرائیوں میں جمعیۃ علماء کے مقاصد کی تڑپ پیدا نہ ہوئی تو سچے اور حقیقی مسلمان کی حیثیت سے ہندوستان میں مسلمانوں کا باقی رہنا ناممکن ہوگا، بلاشبہ جمعیۃ علماء کے مقاصد کو نقصان پہنچانا مذہب اور مذہبیت کے لئے فنا کا پیغام ہے۔(مؤرخ اسلام مولانا محمد میاں صاحبؒ)

## اغراض و مقاصد

جمعیۃ علماء ہند نے ملک وملت کے حالات سامنے رکھ کر درج ذیل اغراض ومقاصد طے کئے ہیں۔

- ☆ اسلام، شعائرِ اسلام اور مسلمانوں کے آثار وعبادت گاہوں کی حفاظت
- ☆ مسلمانوں کے تعلیمی، تمدنی، شہری حقوق کا حصول وحفاظت
- ☆ مسلمانوں کی مذہبی، تعلیمی اور سماجی اصلاح
- ☆ ایسے اداروں کا قیام جو مسلمانوں کی تعلیمی، تہذیبی، سماجی، اقتصادی زندگی کی ترقی و استحکام کا ذریعہ۔
- ☆ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں انڈین یونین کے مختلف فرقوں کے درمیان میل جول پیدا کرنا اوراس کو مضبوط کرنے کی کوشش کرنا۔
- ☆ علومِ عربیہ واسلامیہ کا احیاء اور زمانۂ حال کے مطابق نظامِ تعلیم کا اجرائ۔
- ☆ اسلامی تعلیمات کی نشرواشاعت،
- ☆ اسلامی اوقاف کی تنظیم وحفاظت۔

جمعیۃ علماء ہند کے بارے میں مزید معلومات اوراس سے جڑنے کے لئے درجِ ذیل علماء کرام سے رابطہ قائم کریں۔

(۱) مولانا عبدالحمید صاحب کاشفی۔موبائل:7877898111

(۲) مفتی شہاب الدین صاحب قاسمی۔موبائل:9887814230

(۳) مفتی اخلاق الرحمن صاحب قاسمی۔موبائل: 9351251920

(۴) مفتی محمد شفیق صاحب جے پوری۔موبائل: 9413332127